(۶)

نام کتاب — روداد ابتلا

مصنف — احمد رائف مصری

ترجمہ — جناب خلیل

ضخامت — ۲۸۴ صفحات

کاغذ، کتابت، طباعت — عمدہ

قیمت — دس روپے

ناشر — البدر پبلی کیشنز - ۲۳ بی - اردو بازار لاہور

مصر کے سابق صدر جمال عبدالناصر کے دور میں الاخوان المسلمون پر جو لرزہ خیز مظالم ڈھائے گئے ان کا حال پڑھ کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اخوان المسلمون کے اراکین کا جرم صرف یہ تھا کہ وہ غلبۂ اسلام کے علمبردار تھے اور ہر شعبۂ حیات میں اسلام ہی کو اپنا ملجا و ماوٰی سمجھتے تھے۔ ان کے نزدیک نسلی اور قومی تفاخر اسلام کی روح کے منافی تھا اور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادِ گرامی ان کا جزوِ ایمان تھا کہ کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر محض اس کے عربی یا عجمی ہونے کی بنا پر) فضیلت حاصل نہیں ہے۔ دوسری طرف صدر ناصر عرب قومیت کا علمبردار تھا اور اس کا نعرۂ فخاری یہ تھا نَحْنُ اَبْنَاءُ الْفَرَاعِنَةِ ہم فرعونوں کی اولاد ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ اس نے اور بھی کئی جاہلی نعرے ایجاد کر کے عربوں کی نظر سے یہ حقیقت اوجھل کر دی تھی کہ ان کا شرف و مجد صرف اسلام کی بدولت ہے۔ مثلاً یہ کہنا کہ "لَا نَعْرِفُ غَيْرًا لِعَرَبِيٍّ" (ہم غیرعرب کو جانتے ہی نہیں) یا یہ کہ اللّٰہ اکبر والعزۃ للعرب (اللہ بڑا ہے اور عزت صرف عربوں کے لیے ہے) اسلام کے ہمہ گیر پیغام اخوت سے کس قدر متضاد تھا۔ ظاہر ہے کہ اخوان المسلمون اور ناصر کے نظریات میں بنیادی اختلاف تھا۔ صدر ناصر کی آمریت اس اختلاف کو برداشت نہیں کر سکتی تھی چنانچہ اس نے اپنے اوپر ایک قاتلانہ حملے کی آڑ لے کر اخوان المسلمون کو خلافِ قانون قرار دے دیا اور اس کے اراکین پر عقوبت اور تشدد کے وہ پہاڑ توڑے کہ چنگیز اور ہلاکو کی روحیں بھی شرما کر رہ گئیں۔ اخوان کی عورتیں، بچے، بوڑھے علماء، فضلاء کوئی بھی ناصر کے ظلم سے محفوظ نہ رہا۔ ناصر کے چھوڑے ہوئے انسان نما بھیڑیے اخلاق، شرافت اور انسانیت کی تمام حدود پھلانگ گئے۔ اس کتاب کا مصنف بھی اخوان المسلمون